توریت اور انجیل۔۔۔۔انسانیت کی رہنمائی کرتی ہیں

بسم اللہ االرحمٰن الرحیم

اسلام علیکم!

قرآن مجید ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں توریت اور انجیل (الہامی کتابیں) پڑھنے کی ضرورت کیوں ہے؟ سورۃ ال عمران ۳:۳ یہ ہمیں مندرجہ ذیل الفاظ میں بتاتا ہے:'یہ وہی ہے جس نے تم پر سچی کتاب اُتاری جو اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ اس سے پہلے کیا ہو گزرا اور اسی نے انسانیت کی رہنمائی کے لیے موسیٰ پر توریت اور یسوع مسیح (عیسیٰؑ) پر انجیل اُتاری اور غلط اور صحیح میں تمیز کرنے کے لیے اصول (شریعت) اُتارے۔'

یہ اس بات کو واضح کرتا ہے کہ قانون اور قطعی سچائی (انجیل) تمام انسانیت کے لیے اُتارے گئے ہیں۔۔۔'انسانیت کی رہنمائی کے لیے' انسانیت میں کچھ مختص لوگ نہیں بلکہ تمام لوگ شامل ہیں۔

قرآن مجید میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ عیسیٰؑ (یسوع مسیح) پر انجیل اُتاری یہ ہدایت و رہنمائی اُن لوگوں کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں

اور انہی کے نقش پر مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا جنہوں نے موسیٰ کی تورات (اصول) کی تصدیق کی جو ان سے پہلے آئی تھی۔ ہم نے اس (عیسیٰ) پر انجیل اتاری۔ اس میں روشنی اور ہدایت اور توریت کی تصدیق تھی۔ جو ان سے پہلے نازل ہوئی۔ اللہ سے ڈرنے والوں کے لیئے ایک رہنمائی اور تنبیہہ ہے سورۃ المائدہ ۵:۴۶ 'یہ ہدایت (توریت اور انجیل) ایک تنبیہہ یا غلطیوں کی سرزنش ہے جو غلط اعمال کے خلاف ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ یہ نصیحت ہمارے لیے زمین پر ہدایت و رہنمائی ہے۔ دانشمند انسان جو کہ اللہ کی ہدایت سننے کے لیے رضامند ہیں۔ وہ ہمیشہ آسمانی ہدایت کی طرف توجہ دیں گے جیسا کہ موسیٰ نے انجیل میں۔ عبرانیوں ۵:۸ اللہ تعالیٰ نے اپنے الفاظ کی بہت محتاط طریقے سے حفاظت کی جیسا کہ بیان ہوا ہے سورۃ المائدہ ۵:۴۸ 'ہم نے آپ ﷺ پر سچا کلام اُتارا جو بائبل کی تصدیق کرتا ہے اور اس کی حفاظت کرتا ہے جو اس سے پہلے آئی تھی۔'

یہ جاننا کتنا تسلی بخش ہے کہ اللہ اپنے الفاظ کی حفاظت کرتا اور اسے محفوظ رکھتا ہے جس سے ہم غلط اور صحیح کی یقینی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

توریت اور انجیل بگڑی ہوئی حالت میں؟

ہمیں اس بات سے حیرانگی نہیں ہونی چاہیے کہ قرآن مجید میں ان مقدس کتابوں (توریت اور انجیل) کے بارے میں بہت سی مثبت چیزیں لکھی گئی ہیں ان ساری باتوں کے باوجود کچھ نیک نیت لوگ آپ کو بتائیں گے کہ یہ کتابیں بگڑی ہوئی حالت میں ہیں تصور کریں۔ کہ اللہ کی بھیجی ہوئی مقدس کتابوں کے بارے میں ایسا کہنا اللہ کی گستاخی ہے جیسا کہ اللہ اس قابل نہیں ہے کہ اپنے کلام کو شیطانی ذہنوں سے محفوظ رکھ سکے یہی ذرائع جو یہ کہتے ہیں کہ مقدس کتابیں توریت اور انجیل تبدیل یا بگڑ چکی ہیں بالکل اسی وقت وہ اپنی سوچ کو آگے بڑھانے کے لیے انہی کتابوں کا حوالہ دیں گے حتیٰ کہ وہ بائبل کا بہت بڑا حصہ زبانی یاد کرتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ یہ بگڑی ہوئی حالت میں ہیں اور یہ آپ کو بتائیں گے کہ یہ اللہ کا کلام نہیں ہے عزیزوں اگر ایسا ہے تو پھر آپ اپنے ذہنوں کو ان بگڑی ہوئی کتابوں سے کیوں بھرتے ہیں؟ دوسرے وقت میں وہ اپنے نقطہ نظر کو ثابت کرنے کے لیے ان فرضی بگڑی ہوئی کتابوں کا حوالہ دیتے ہیں مگر وہ یہ یقین کیسے کر سکتے ہیں کہ ان کا حوالہ بگڑی ہوئی حالت میں نہیں ہے؟

عزیزوں! اس ساری بحث سے ہمیں معلوم ہو جانا چاہیے کہ لوگوں کے ذہنوں پر ابلیس (شیطان) کا بہت اثر ہے اللہ جانتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے! آیئے! اس پر اور اس کے کلام پر بھروسہ کریں اور اسے اپنی فلاح کا ذریعہ بنائیں دوبارہ سورۃ المائدہ ۵:۴۶ پڑھیں کہ انجیل عیسیٰؑ (مسیح) کے ذریعے اتری جو کہ اُن لوگوں کے لیے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ہدایت و رہنمائی ہے اگر آپ اللہ سے ڈرتے ہیں؟ تو پھر یہ الفاظ آپ کے لیے لکھے گئے ہیں۔

راستے کے نشان (راستے کے کھمبے)

آج لوگوں کو سمت (راستہ) کی ضرورت ہے اکثر لوگ جو بہت ساری سڑکوں پر سفر کرتے ہیں وہ ان راستے کے کھمبوں کو دیکھ کر تعین کرتے ہیں کہ مطلوبہ شہر کس طرف اور کتنا دور ہے اس دنیا میں ہم سب کو راستے کے کھمبوں (نشانوں) کی ضرورت ہے جو یہ بتا سکیں کہ کون سا راستہ سفر کے لیے محفوظ ہے کہ ہم اپنی جنتی منزل پر پہنچ سکیں یہ مقدس الہامی کتابیں راستے کے کھمبے (ہدایت) ہیں جو آپ کو بھٹکنے سے بچانے میں آپکی مدد کریں گے یقیناً یہ کہنا بہت پریشان کن ہے کوئی بھی غلط راستے پر چلنے میں لطف اندوز نہیں ہوتا ہے مگر آج بہت سے لوگ زندگی کا سفر یہ محسوس کیے بغیر کرتے ہیں کہ آیا وہ غلط راستے پر تو نہیں۔

قرآن مجید ہمیں بتاتا ہے کہ 'اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر اور الہامی کتابوں پر یقین رکھو جو اس نے آپ پر اُتاریں' سورۃ النساء ۴:۱۳۶

وہ سب جو اسکے پیغمبروں۔۔۔۔۔۔اسکی کتابوں کا انکا کرتے ہیں وہ بہت دور تک بھٹک چکے ہیں اللہ کے بندوں میں سے چند لوگ اس پر یقین رکھنے ہیں جو ان کتابوں میں لکھا ہوا ہے یہاں پر اللہ اور اسکی بھیجی ہوئی کتابوں پر یقین کرنے کے لیے واضح مشورہ ہے۔

میرے پیارے دوست یہ بائبل کی تحقیق اور اسکو پڑھنے کا وقت نہیں ہے کیا یہ تعجب کی بات نہیں کہ بہت سے لوگ بھٹک چکے ہیں۔

لوگوں نے اس ہدایت اور روشنی کو جو کہ ان کے لیے بھیجی گئی رد کر دیا ہے اور اس کی بجائے اس دنیا کی تاریکی میں رہنے کا انتخاب کیا ہے بلاشبہ ابلیس (شیطان) نے ان کی آنکھیں اندھی کر دی ہیں مگر اللہ کی رحمت شاندار سچائی کی روشنی کی طرف دعوت دے رہی ہے جو کہ ان الہامی کتابون میں ملتی ہے۔

قرآن مجید ہمیں بتاتا ہے کہ سچائی آپکے رب کی طرف سے ہے۔سورۃ الکھف ۱۸:۲۹

سچائی کی اہمیت پر بہت زیادہ زور نہیں دیا جاسکتا یہ سچائی ہی ہے جس کے ذریعے اللہ اپنے بندوں کو پاک کرتا ہے انجیل میں لکھا ہے یوحنا ۱۷:۱۷ 'انہیں ان کی سچائی اور کلام سے پاک کر' اللہ کا کلام سچائی ہے یقیناً اللہ بہت عقلمند اور طاقتور ہے وہ اپنے کلام کی حفاظت اور اسے محفوظ کرسکتا ہے یہ ہمیں سورۃ الانعام ۶:۱۱۸ میں یاد کروایا گیا ہے۔'آپ کے رب کے کلام کو کوئی تبدیل نہیں کرسکتا کیونکہ صرف وہی سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔'

اللہ کی دلچسپی ہمیں سچائی دینے میں ہے یہ بیان کیا گیا ہے کہ انجیل میں ہدایت وروشنی اور قانون کی تصدیق ہے۔سورۃ المائدہ ۵:۴۶

قرآن مجید میں بہت سے مثبت الفاظ کا تذکرہ آتا ہے۔جو کہ اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ توریت اور انجیل آج بھی ہمارے لیے ہدایت ہے کیونکہ اللہ فرماتا ہے کہ توریت اور انجیل اُن لوگوں کے لیے ہدایت ہے جو کہ اللہ سے ڈرتے ہیں۔سورۃ المائدہ ۵:۴۶

عزیزوں!اگر آپ اللہ سے ڈرتے ہیں تو آپ بھی بائبل کو پڑھنے میں وقت گزاریں کے یہ حقیقتاً انسان کے لیے رہنمائی ہے۔جیسا کہ قرآن مجید فرماتا ہے کہ اچھے اور بُرے کے درمیان تمیز کا اصول بائبل میں بیان ہوا ہے سورۃ آل عمران ۳:۴ ہمیں بتاتی ہے کہ'اصول'ایک معیار یا قانون ہے جس کے ذریعے صحیح اور غلط کی پڑتال کی جاتی ہے، ہر چیز کی پڑتال اس معیار سے کی جاتی ہے جیسا کہ یسعیاہ (توریت) ۸:۲۰ میں لکھا ہے کہ قانون اور تصدیقی بیان کے لئے:(شریعت اور شہادت پر نظر کرو۔اگر وہ اِس کلام کے مُطابق نہ بولیں تو اُن کے لیے صُبح نہ ہوگی)۔قانون کے لئے یہ حوالہ دے رہا ہے۔دس خدائی احکام کا اور شہادت کے لئے الہی کتابوں کے لئے شہادت اگر کسی کے لئے الفاظ اِس کتاب کے مطابق نہیں ہیں۔پھر اُن میں روشنی (ہدایت) نہیں ہے۔انجیل میں حضرت عیسیٰ ہم پر واضح کرتے ہیں کہ ہمیں کس طرح رہنا چاہیے۔(آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے مُنہ سے نِکلتی ہے۔)متی ۴:۴ کیا یہ کوئی تعجب ہے جو قرآن مجید میں اِس کی رائے دیتا ہے۔جو کہ ہمیں انجیل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

ایک چراغ اور ایک روشنی

قرآن مجید سورۃ النساء بیان ہوا ہے کہ کچھ پیغمبروں کو انعامات دیے گئے اور دؤاد کو زبور کا تحفہ دیا گیا تھا۔زبُور میں داؤد نبی اللہ سے کہتا ہے زبور ۱۱۹:۱۰۵ 'تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ ہے اور میرے راستے کی روشنی ہے۔'رات کی تاریکی میں روشنی کے بغیر چلنے کی ہر کوشش کو آپ ناممکن دیکھیں گے چلتے ہوئے گرنے کا خوف یا کہیں بھی قدم رکھنے سے زخمی ہونے کا خوف یا اس سے بھی بڑھ کر کھڑی چٹان سے گرنے کا خوف۔

موجودہ دور میں ہماری دنیا ایک اندھری رات ہے کبھی وقت تھا جب ہمارے قدموں کو چراغ کی ضرورت تھی بہت سارے لوگ صراط مستقیم سے بھٹک چکے ہیں۔انہوں نے چراغ اور روشنی کو بے کار سمجھ کر چھوڑ دیا ہے۔جس کے ذریعے ہم سیدھا راستہ دیکھ سکتے ہیں۔یہاں بہت سارے جرائم لاقانونیت اور اخلاقی ابتری کیوں ہے؟ معاشرہ تباہی کے کنارے پر کیوں ہے؟ کیا انہوں نے اللہ کا، اس کی کتابوں کا، اس کی شریعت کا اور اس کے پیغمبروں کا انکار نہیں کیا ہے؟ سورۃ النساء ۴:۱۳۶ ہر کسی پر زور دیا جاتا ہے کہ چاہے وہ کوئی بھی ہے بائبل پڑھے جو کہ اللہ کی رحمت سے ہمارے لیے آسمان سے اُتاری گئی ہے یقیناً یہ ہمارے لیے ایک معیار ہے ہمیں بتانے کے لیے کہ کیا صحیح ہے اور کس چیز سے منع کیا گیا ہے۔

آخر میں قرآن مجید کی ایک ناقابلِ یقین بہت گہری عقل والی ایک آیت ہے جو کہ مسلمانوں کی رہنمائی کرتی ہے کہ وہ بائبل والوں سے پوچھیں؟

'اگر آپ شک میں ہیں اس سے جو ہم نے آپ پر اتارا تو ان سے پوچھیں جو آپ سے پہلے اتاری گئی کتاب پڑھ چکے ہیں سچائی آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اُتری ہے اس لیے جو شک میں ہیں وہ عقلمند نہیں ہیں۔'

یہاں یہ کہا جاتا ہے کہ مسلمان جو شک میں ہیں وہ ان سے مشورہ کریں جو بائبل پڑھنے والے ہیں حیران کن مگر سچ،

عزیز دوستوں!قرآن مجید بائبل کی طرف اشارہ کرتا ہے اسکو کھولنے سے پہلے اللہ سے دعا کریں کہ آپ جب بھی اسکو پڑھیں وہ آپکو صحیح سمجھ عطا فرمائے۔سچائی اللہ ان پر اپنی رحمت نازل کرتا ہے جو مخلص عالم اور سچائی تلاش کرنے والے ہیں توریت، یرمیاہ ۲۹:۱۳ 'تم مجھے ڈھونڈو اور تم مجھے پاؤ گے جب تم سچے دل سے میری تلاش کرو گے' جو اللہ کی تلاش کرتے ہیں ان کو سچے دل سے کرنی چاہیے آپ پر اللہ کی بے شمار رحمت ہو۔